تاریخِ احمدیت

جلد اوّل

ابتداء سے لے کر ۱۸۹۷ء تک

مؤلفہ

دوست محمد شاہد

نام کتاب	:	تاریخ احمدیت جلد اوّل
مرتبہ	:	مولانا دوست محمد شاہد
طباعت موجودہ ایڈیشن	:	2007
تعداد	:	2000
شائع کردہ	:	نظارت نشر و اشاعت قادیان
مطبع	:	پرنٹ ویل امرتسر

ISBN - 181-7912-108-9

TAAREEKHE-AHMADIYYAT

(History of Ahmadiyyat

Vol-1 (Urdu)

By: Dost Mohammad Shahid

Present Edition : 2007

Published by: Nazarat Nashro Ishaat Qadian-143516

Distt. Gurdaspur (Punjab) INDIA

Printed at : Printwell Amritsar

ISBN - 181-7912-108-9

بسم الله الرحمن الرحیم   نحمده ونصلی علی رسوله الکریم

دیباچہ

"تاریخ احمدیت" کی تدوین کا آغاز سیدنا وامامنا حضرت مصلح موعودؓ کی خصوصی تحریک اور روحانی توجہ کی بدولت جون 1953ء میں ہوا۔ اور ادارۃ المصنفین کی کوشش سے اس کی پہلی جلد دسمبر 1958ء میں اور دوسری 1959ء میں منظر عام پر آئی۔ اس وقت تک اس کی انیس جلدیں شائع ہو چکی ہیں جو ابتدا سے لے کر 1957ء تک کے حالات پر مشتمل ہیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد مبارک پر اس کی مطبوعہ جلدوں کو سیٹ کی صورت میں شائع کیا جارہا ہے۔ موجودہ جلد جو سابقہ ابتدائی دو جلدوں پر مشتمل ہے اسی سکیم کی پہلی کڑی ہے۔

موجودہ ایڈیشن کی بعض خصوصیات یہ ہیں۔ (1) نئی تحقیقات کی روشنی میں اس کے متن اور حواشی میں مفید اضافے کئے گئے ہیں۔ (2) حواشی فٹ نوٹ کی بجائے باب یا فصل کے آخر میں دیئے گئے ہیں۔ (3) کتاب کے آخر میں مفصل اشاریہ بھی شامل اشاعت کیا گیا ہے۔

سیدنا حضرت مصلح موعود نے ابتداء ہی سے یہ ہدایت فرمائی تھی کہ جونہی کوئی جلد شائع ہو قارئین کی قیمتی آراء اور مشوروں کے بارے میں فائل کھول دی جائے۔ یہ مفید سلسلہ شعبہ تاریخ کی طرف سے پورے التزام کے ساتھ جاری ہے۔ اور زیر نظر جلد پر نظر ثانی کرتے ہوئے اس کو خاص طور پر مدنظر رکھا گیا ہے۔

حدیث نبویؐ "من لم یشکر الناس لم یشکر الله" (جامع الصغیر للسیوطیؒ) کے مطابق یہ تذکرہ ضروری ہے کہ مولانا ریاض محمود باجوہ صاحب مربی سلسلہ (شعبہ تاریخ احمدیت) اور مولانا نعمت اللہ بشارت صاحب (سابق مربی ڈنمارک) نے کتاب کی پروف ریڈنگ اور اشاریہ تیار کرنے میں نہایت درجہ محنت اور عرقریزی سے کام کیا ہے۔ اسی طرح مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب سابق انچارج خلافت لائبریری ربوہ اور جناب حبیب الرحمٰن صاحب زیروی انچارج خلافت لائبریری اور ان کے جملہ معاونین کا گراں قدر تعاون بھی باعث تشکر و امتنان ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنی برکات کے عطر سے ممسوح کرے۔ آمین۔

خدا کے فضل و کرم اور اس کی دی ہوئی توفیق سے شعبہ تاریخ 1983ء کی وقائع نگاری کے مرحلہ میں داخل ہو گیا ہے۔ احباب دعا کریں کہ شعبہ تاریخ جلد از جلد سلسلہ کی سوسالہ تاریخ کی تدوین اور اشاعت کی توفیق پا سکے۔ اور یہ کتاب ہر اعتبار سے بابرکت ثابت ہو۔ وما توفیقنا الا باللہ العلی العظیم۔

ناشر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

اللہ تعالیٰ کا یہ بہت بڑا احسان ہے کہ اس نے ہمیں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں داخل فرماتے ہوئے اس زمانہ کے مصلح امام مہدی و مسیح موعود علیہ السلام کو ماننے کی توفیق عطا کی۔ قرونِ اولیٰ میں مسلمانوں نے کس طرح دُنیا کی کایا پلٹ دی اس کا تذکرہ تاریخ اسلام میں جا بجا پڑھنے کو ملتا ہے۔ تاریخ اسلام پر بہت سے مؤرخین نے قلم اٹھایا ہے۔

کسی بھی قوم کے زندہ رہنے کیلئے اُن کی آنے والی نسلوں کو گذشتہ لوگوں کی قربانیوں کو یاد رکھنا ضروری ہوا کرتا ہے تا وہ یہ دیکھیں کہ اُن کے بزرگوں نے کس کس موقعہ پر کیسی کیسی دین کی خاطر قربانیاں کی ہیں۔ احمدیت کی تاریخ بہت پرانی تو نہیں ہے لیکن خدا تعالیٰ کے فضل سے الٰہی ثمرات سے لدی ہوئی ہے۔ آنے والی نسلیں اپنے بزرگوں کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھ سکیں اور اُن کے نقشِ قدم پر چل کر وہ بھی قربانیوں میں آگے بڑھ سکیں اس غرض کے مدنظر ترقی کرنے والی قومیں ہمیشہ اپنی تاریخ کو مرتب کرتی ہیں۔

احمدیت کی بنیاد آج سے ایک سو اٹھارہ سال قبل پڑی۔ احمدیت کی تاریخ مرتب کرنے کی تحریک اللہ تعالیٰ نے حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دل میں پیدا فرمائی۔ اس غرض کیلئے حضور انور رضی اللہ عنہ نے محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد کو اس اہم فریضہ کی ذمہ داری سونپی جب اس پر کچھ کام ہو گیا تو حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کی اشاعت کی ذمہ داری ادارۃ المصنفین پر ڈالی جس کے نگران محترم مولانا ابوالمنیر نورالحق صاحب تھے۔ بہت سی جلدیں اس ادارہ کے تحت شائع ہوئی ہیں بعد میں دفتر اشاعت ربوہ نے تاریخِ احمدیت کی اشاعت کی ذمہ داری سنبھال لی۔ جس کی اب تک 19 جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔

ابتدائی جلدوں پر پھر سے کام شروع ہوا اس کو کمپوز کر کے اور غلطیوں کی درستی کے بعد دفتر اشاعت ربوہ نے

اس کی دوبارہ اشاعت شروع کی ہے۔ نئے ایڈیشن میں جلد نمبر ا۔ ۲۔ کو ایک جلد میں شائع کیا گیا اس طرح جلد نمبر ۳ نئے ایڈیشن میں جلد نمبر ۲ ہے۔ اسی طرح نئے ایڈیشن میں سب جلدوں کے نمبر پہلے ایڈیشن کے بالمقابل ہر جلد کا ایک نمبر پیچھے آیا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے قادیان سفر کے دوران تاریخِ احمدیت کی تمام جلدوں کو ہندوستان سے بھی شائع کرنے کا ارشاد فرمایا چنانچہ حضور انور ایدہ اللہ کے ارشاد پر نظارت نشر و اشاعت قادیان بھی تاریخِ احمدیت کے مکمل سیٹ کو شائع کر رہی ہے ایڈیشن اول کی تمام جلدوں میں جو غلطیاں سامنے آئی تھیں ان کی بھی تصحیح کر دی گئی ہے۔ اس وقت جو جلد آپ کے ہاتھ میں ہے یہ جلد اوّل کے طور پر پیش ہے۔ دُعا کریں کہ خدا تعالیٰ اس اشاعت کو جماعت احمدیہ عالمگیر کیلئے ہر لحاظ سے مبارک اور بابرکت کرے۔ آمین۔

خاکسار

برہان احمد ظفر درّانی

(ناظر نشر و اشاعت قادیان)

فہرست مضامین کتاب ''تاریخ احمدیت'' جلد اول

مضمون	صفحہ
باب اول	
سلسلہ احمدیہ کا مختصر تعارف	
قیام کا مقصد، نصب العین، دیگر مسلم تحریکات کے مقابل اس کی امتیازی خصوصیات اور اس کے عظیم الشان دینی کارناموں پر ایک طائرانہ نظر	۱
باب دوم	
حضرت مسیح موعودؑ کے خاندانی حالات	
سمرقند سے ہجرت	۳۱
پنجاب میں ایک مثالی اسلامی ریاست کا قیام اور قادیان کی تاسیس	۳۲
حضرت مرزا گل محمد صاحب کا دور اقتدار	۳۲
حضرت مسیح موعودؑ کے خودنوشت خاندانی حالات	۳۵
سرلیپل گریفن اور کرنل میسی کی شہادت	۳۹
شجرہ نسب	؟
باب سوم	
(۱۸۳۵ء - ۱۸۵۳ء)	
پاکیزہ بچپن	۵۱
تعلیم	۵۳
آنحضرت ﷺ کی زیارت	۵۷
باب چہارم	
(تخمیناً ۱۸۵۰ء - ۱۸۵۴ء)	
پہلی شادی	۶۱
خلوت نشینی	۶۱
خدمت دین کی ابتدائی مہم	۶۲
قرآن مجید کا کثرت سے مطالعہ	۶۴
صحت کی خرابی	۶۵
خدمت خلق اور غرباء پروری	۶۶
باب پنجم	
(۱۸۵۴ء - ۱۸۶۳ء)	
مقدمات کی پیروی۔ راست گوئی	۶۹
مقدمات میں آپ کی امتیازی خصوصیات	۷۱
منکسر المزاجی اور حسن خلق کے نادر اور بے مثال نمونے	۷۴
مقدمات میں انقطاع الی اللہ	۷۶
باب ششم	
سیالکوٹ میں قیام اور تبلیغ اسلام کی مہم کا آغاز	
(۱۸۶۴ء - ۱۸۶۷ء)	
ملازمت میں خدائی حکمتیں	۸۰
سیالکوٹ میں آپ کی قیام گاہیں اور حفاظت الٰہی کے نظارے	۸۱

مضمون	صفحہ
سرکاری ملازمت میں آپ کا معمول اور شانِ استغناء	۸۲
دفتری اوقات کے بعد آپ کے مشاغل و معمولات	۸۴
سیالکوٹ میں بعض پیشگوئیوں کا ظہور اور قیام کے مختصر حالات	۸۶
حضرت اقدسؑ کی طرف سے تبلیغ اسلام کی مہم کا آغاز	۸۷
پورے ہندوستان کو عیسائیت کے زیرنگیں کرنے کی برطانوی سازش	۸۸
سیالکوٹ مشن کی خصوصیت	۹۰
سیالکوٹ میں حضرت مسیح موعودؑ کا عیسائیت کے خلاف تبلیغی محاذ اور پادری بٹلر سے تبادلہ خیالات	۹۲
آپ کی پاکیزہ جوانی کے متعلق چند شہادتیں	۹۳
مولوی سید میر حسن صاحب سیالکوٹی کے قلم سے حضورؑ کے زمانہ سیالکوٹ کے مفصل حالات	۹۵
ملازمت سے استعفیٰ	۱۰۰
آپ کی والدہ حضرت چراغ بی بی صاحبہ کا انتقال	۱۰۱
حضرت کی والدہ ماجدہؒ کے اخلاق و شمائل	۱۰۱
تاریخ وفات کی تعیین	۱۰۳
مزار مبارک	۱۰۳
باب ہفتم (۱۸۶۷ء تا ۱۸۷۱ء)	
ریاست کپورتھلہ کے سررشتہ تعلیم کی افسری سے انکار اور یادِ الٰہی کے لئے حضرت والد صاحب سے کلیۃً فراغت کی درخواست	۱۱۰
ایک نہایت اہم خدائی بشارت	۱۱۱
عیسائیت کی روک تھام	۱۱۳
مولوی قدرت اللہ کا ارتداد اور واپسی	۱۱۴
لالہ شرمپت کے لئے ایک آسمانی نشان	۱۱۵
باب ہشتم (۱۸۷۲ء تا ۱۸۷۶ء) قلمی جہاد کا آغاز	
ملکی اخبارات میں مضامین کی اشاعت۔	۱۱۸
مولوی اللہ دتہ صاحب لودھی ننگل سے مسئلہ حیات النبی وغیرہ پر مذاکرہ	۱۱۹
۱۸۷۲ء میں آپکی روزمرہ زندگی کی ایک جھلک	۱۲۰
سلسلہ تعلیم و تدریس	۱۲۱
بھائی کشن سنگھ صاحب کا بیان	۱۲۲
شعری کلام کی ابتداء اور دیوان کی تسوید	۱۲۲
ایک مقدمہ میں آسمانی نشان کا ظہور	۱۲۴
آسمانی بادشاہت' درویشوں کی جماعت اور اقتصادی کشائش عطا ہونے کی بشارت	۱۲۵
مسجد اقصیٰ کی تعمیر	۱۲۵
روزوں کا عظیم مجاہدہ اور عالم روحانی کی سیر	۱۲۸
حضرت میر ناصر نواب صاحب کی قادیان میں پہلی بار آمد اور تعلقات کا آغاز	۱۳۰
حضرت مولانا عبد اللہ غزنویؒ اور دوسرے اہل اللہ سے ملاقات	۱۳۲

مضمون	صفحہ
مولانا غزنوی کی وفات کے متعلق قبل از وقت خبر	۱۳۳
باب نہم	
(۱۸۷۶ء تا ۱۸۷۷ء)	
والد ماجد کے انتقال کی قبل از وقت خبر	۱۳۷
والد ماجد کا انتقال	۱۳۸
حضرت مرزا غلام مرتضیٰ کا حلیہ مبارک اور سیرت	۱۳۸
خدا تعالیٰ کا ان سے غیر معمولی سلوک	۱۴۲
آپ کی زندگی کا شاندار کارنامہ	۱۴۲
والد کی وفات کے بعد خدا تعالیٰ کی کفالت	۱۴۳
کثرت مکالمات ومخاطبات کی ابتداء	۱۴۴
مرزا غلام قادر صاحب کی جانشینی اور دور ابتلاء	۱۴۴
حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے خلاف پہلا مقدمہ	۱۴۶
سفر سیالکوٹ	۱۴۸
منشی سراج الدین صاحب مرحوم بانی اخبار 'زمیندار' کا قادیان میں ورود	۱۴۸
قادیان سے ایک سیاہ کار سادھو کا اخراج	۱۴۹
''نعمۃ الباری'' کی تصنیف کا ارادہ	۱۴۹
باب دہم	
(۱۸۷۸ء تا ۱۸۷۹ء)	
آریہ سماج اور برہمو سماج کے خلاف جہاد	
حضرت مسیح موعودؑ کا انعامی چیلنج اور اسلام کی پہلی فتح	۱۵۳
باوانارائن سنگھ صاحب میدانِ مقابلہ میں	۱۵۴
پنڈت کھڑک سنگھ سے مباحثہ، اس کا فرار اور اسلام کی دوسری فتح	۱۵۵
آریہ سماجی لیڈروں کو دوسرا چیلنج	۱۵۶
پنڈت شونرائن اگنی ہوتری کا تبصرہ اور اسلام کی تیسری فتح	۱۵۷
اسلام کی چوتھی فتح	۱۵۹
پنڈت شونرائن اگنی ہوتری کا فیصلہ	۱۵۹
ایک آریہ سماجی مصنف کا بیان	۱۶۲
آریہ سماج کے بعد برہمو سماج سے تحریری مباحثہ	۱۶۳
برہمو سماج تحریک کی ناکامی	۱۶۴
ایک رات میں بے مثال روحانی انقلاب	۱۶۵
اس دور کی شاندار اسلامی خدمات کا اعتراف	۱۶۵
باب یازدہم	
۱۸۸۰ء تا ۱۸۸۴ء	
'براہین احمدیہ' کی انقلاب انگیز تصنیف واشاعت	
'براہین احمدیہ' کی تالیف کا پس منظر اور حضور کا ایک کشف	۱۷۰
'براہین احمدیہ' کو ملک بھر کے مسلم حلقوں کی طرف سے بے مثال خراج عقیدت	۱۷۲
مخالفین اسلام کے کیمپ میں کھلبلی	۱۷۹
حضرت اقدس کی بے سروسامانی اور تائید غیبی کے لئے دعا اور خدائی بشارت	۱۸۳

مضمون	صفحہ
عامة المسلمين اور رؤساء کو تحریک	۱۸۴
خدا پر ایمان افروز توکل	۱۸۴
کتاب کی اشاعت میں جذبہ خدمت دین کی نمایاں جھلک	۱۸۵
امراء کی انتہادرجہ سرد مہری	۱۸۶
نواب صدیق حسن خان صاحب کا 'براہین' کے متعلق ناروا طرز عمل	۱۸۸
'براہین احمدیہ' کی اشاعت ایک معجزہ تھی	۱۸۸
ابتدائی تصنیف کا مسودہ' نقل' کتابت اور طباعت	۱۸۹
'براہین احمدیہ' کے مختلف حصص کا سن اشاعت	۱۹۱
زمانہ 'براہین احمدیہ' مسلسل جہاد تھا	۱۹۱
براہین احمدیہ کے اگلے حصوں کی اشاعت میں التواء اور کتاب کی قیمت کی واپسی کا اعلان	۱۹۲
الہامات کے لئے روزنامچہ نویس کا تقرر	۱۹۳
اس زمانہ کی عظیم الشان پیشگوئیاں اور نشانات	۱۹۴
اس زمانہ کی عظیم الشان پیشگوئیاں اور نشانات	۱۹۴
اعجازی شفاء کا ایک نشان	۱۹۵
ماموریت کا پہلا سال (۱۸۸۲ء)	
خلعت ماموریت سے سرفرازی	
ماموریت کا پہلا الہام	۱۹۹
دنیا میں نشان نمائی کی پہلی باطل شکن دعوت	۲۰۵
قادیان کی گمنام حالت اور رجوع خلائق کا آغاز	۲۰۷
حضرت مولانا نورالدین صاحب شاہی طبیب کا قادیان کی طرف پہلا تاریخی سفر	۲۱۰
ماموریت کا دوسرا سال (۱۸۸۳ء)	
مسجد مبارک کی تعمیر	۲۱۸
قدیم مسجد مبارک کا اندرونی منظر اور بالائی منزل	۲۱۹
مسجد کی توسیع	۲۲۰
حضرت اقدسؑ کی دعا سے نواب صدیق حسن خان صاحب کے خطابات کی بحالی	۲۲۱
مرزا غلام قادر صاحب (برادر اکبر) کی رحلت	۲۲۲
مقام ماموریت سے متعلق بعض مزید تفصیلات	۲۲۶
مسلمانان عالم کے روشن مستقبل کے متعلق ایک خبر	۲۲۷
بانی آریہ سماج پر آخری اتمام حجت	۲۲۸
ماموریت کا تیسرا سال (۱۸۸۴ء)	
لدھیانہ کے عقیدت مندوں کا اصرار	۲۳۱
لدھیانہ میں تشریف آوری اور بے مثال استقبال	۲۳۲
لدھیانہ میں معمولات	۲۳۷
لدھیانہ کا دوسرا سفر	۲۳۸
سفر مالیر کوٹلہ	۲۳۸
سفر انبالہ' پٹیالہ و سنور	۲۳۹
ایک نہایت مبارک اور مقدس خاندان کی بنیاد دوسری شادی' مبشر اولاد	۲۴۲
برات کی دہلی روانگی اور قادیان واپسی	۲۴۴
پہلی بیوی سے حسن سلوک	۲۵۰

مضمون	صفحہ
ماموریت کا چوتھا سال (۱۸۸۵ء)	
دعویٰ ماموریت اور نشان نمائی کی عالمگیر دعوت	
منشی اندرمن صاحب مرادآبادی کا فرار	۲۵۴
پنڈت لیکھرام کا مصلحت آمیز کارروائیوں کے ساتھ فرار	۲۵۶
پادری سوفٹ کا گریز	۲۶۱
حضرت مسیح موعودؑ کی طرف سے چالیس روزہ میعاد کا تعین	۲۶۳
مقامی ہندوؤں کی طرف سے نشان نمائی کی درخواست	۲۶۳
بیت اللہ شریف اور میدان عرفات میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دردانگیز دعا حضرت صوفی احمد جان صاحب کی زبان سے	۲۶۴
سرخی کے کشفی چھینٹوں کا حیرت انگیز نشان	۲۶۷
نشان کے متعلق حضرت منشی صاحب کا حلفیہ بیان	۲۶۸
شہب ثاقبہ کا آسمانی نظارہ	۲۶۹
ماموریت کا پانچواں سال (۱۸۸۶ء)	
ہوشیار پور کا مبارک سفر	
''پسر موعود'' کے متعلق عظیم الشان پیشگوئی	
گزشتہ نوشتوں میں پسر موعود کی پیشگوئی	۲۷۳
ہوشیار پور کا مبارک سفر	۲۷۴

مضمون	صفحہ
پسر موعود اور جماعت کی ترقی سے متعلق زبردست پیشگوئی	۲۷۶
پیشگوئی کا ردعمل	۲۷۹
صاحبزادی عصمت کی پیدائش اور بشیر اول کی وفات پر طوفان بے تمیزی	۲۸۱
''سبز اشتہار'' کی اشاعت	۲۸۲
بشیر ثانی اور محمود کی ولادت باسعادت	۲۸۳
کامل انکشاف کے بعد اطلاع	۲۸۴
اکابر جماعت احمدیہ کا قطعی مسلک	۲۸۵
پسر موعود کے متعلق مبینہ علامات کا خارق عادت رنگ میں ظہور اور زبردست شہادتیں	۲۸۶
''وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا''	۲۸۹
پیشگوئی مصلح موعود اور مولف ''مجدد اعظم''	۲۹۲
ماسٹر مرلی دھر صاحب آف ہوشیار پور سے مباحثہ	۲۹۶
''سرمہ چشم آریہ'' کی تصنیف واشاعت	۲۹۹
حق و باطل کے فیصلہ کی ایک آسان صورت اور دعوت مباہلہ	۳۰۱
سفر انبالہ	۳۰۲
ماموریت کا چھٹا سال (۱۸۸۷ء)	
آریہ سماج کا طوفان۔ بے تمیزی اور تصنیف واشاعت ''شحنۂ حق''	
''رسالہ قرآنی صداقتوں کا جلوہ گاہ''	۳۰۵
ہجرت کا ارادہ	۳۰۶

مضمون	صفحہ
امریکہ میں آپ کی دعوت نشان نمائی کی بازگشت۔ مسٹر الیگزینڈر رسل ویب سے خط وکتابت اوران کا قبول اسلام	۳۰۶
حضرت مولانا حسن علی کے بیان کردہ واقعات	۳۰۸
سفرانبالہ	۳۱۱
تصدیق براہین احمدیہ کی تصنیف	۳۱۲
ماموریت کا ساتواں سال (۱۸۸۸ء)	
حضرت اقدس مسیح موعودؑ کے جدی خاندان سے متعلق خداتعالیٰ کا ایک قہری نشان	
مولوی محمد امام الدین صاحب سے خط وکتابت	۳۱۵
آپ کے جدی خاندان کی طرف سے مخالفین اسلام کی پشت پناہی	۳۱۶
ایک روح فرسا واقعہ اور نشان نمائی کا مطالبہ	۳۱۷
حضرت مسیح موعودؑ کی دعا اور الٰہی خبر	۳۱۷
مرزا احمد بیگ کی دختر محمدی بیگم سے متعلق خدائی تحریک	۳۱۹
پیشگوئی کا پبلک حیثیت اختیار کرنا	۳۲۰
''نور افشاں'' کا طوفان بے تمیزی اور حضرت اقدس کا جواب	۳۲۰
مسلمانوں کی طرف سے پیشگوئی کے ظہور کیلئے دعائیں	۳۲۱
پیشگوئی کے بعض حیرت انگیز پہلو اور پیشگوئی کا ظہور	۳۲۲
علماء کو دعوت مباہلہ اور پرشوکت اعلان	۳۲۳
مرزا سلطان محمد صاحب کا اظہار حق	۳۲۴
محمدی بیگم کی ایک خواب	۳۲۵
خاندان مرزا احمد بیگ کے اکثر افراد کی جماعت احمدیہ میں شمولیت	۳۲۵
مرزا سلطان محمد صاحب کے بیٹے کا اعلان بیعت	۳۲۵
پادری فتح مسیح کی طرف سے روحانی مقابلہ کی دعوت اور شکست کا اعتراف	۳۲۷
سفر پٹیالہ	۳۳۰
واپسی پر ایک حادثہ	۳۳۲
ماموریت کا آٹھواں سال (۱۸۸۹ء)	
اشتہار ''تکمیل تبلیغ'' اور لدھیانہ میں بیعت اولیٰ	
بیعت کے لئے حکم الٰہی	۳۳۵
اشتہار ''تکمیل تبلیغ وگزارش ضروری''	۳۳۶
لدھیانہ میں ورود	۳۳۷
بیعت کے لئے لدھیانہ پہنچنے کا ارشاد	۳۳۸
ہوشیار پور میں شیخ مہر علی صاحب کی ایک تقریب میں شمولیت	۳۳۸
۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء کو بیعت اولیٰ کا آغاز	۳۳۹
خاکہ دار البیعت لدھیانہ	۳۴۰
عورتوں کی بیعت	۳۴۲
دوسرے ایام میں بیعت	۳۴۲
بیعت کے بعد نصائح	۳۴۳
رجسٹر بیعت اولیٰ کی مکمل فہرست	۳۴۳

مضمون	صفحہ
بیعت اولیٰ کی تاریخ اور اس کے رجسٹر کے بارہ میں جدید تحقیق	۳۶۲
قیام لدھیانہ کے دو واقعات	۳۷۴
سفر علی گڑھ	۳۷۶
ایک عیسائی کے تین سوالوں کے جوابات	۳۷۸
۱۸۸۹ء کے بعض دیگر صحابہ	۳۷۸
ماموریت کا نواں اور دسواں سال	
(۱۸۹۰ء - ۱۸۹۱ء)	
دعویٰ مسیحیت	
شدید علالت	۳۸۴
مخالفت کا طوفان اور آپ کے خلاف فتویٰ تکفیر	۳۸۷
قتل کرنے کی سازش	۳۸۹
مسلمانان ہند کے روشن خیال عناصر کا ردعمل	۳۹۱
سفر لدھیانہ	۳۹۲
نواب علی محمد خان صاحب لدھیانوی کی وفات	۳۹۴
انگریزی حکومت کے زوال سے متعلق الہام اور پادریوں کو دعوت مذاکرہ	۳۹۵
سفر امرتسر و لدھیانہ	۳۹۵
علماء وقت کو تحریری مباحثہ کی دعوت	۴۰۰
مولوی رشید احمد صاحب گنگوہی کا تحریری مباحثہ سے انکار	۴۰۱
دو سجادہ نشینوں کو دعوت	۴۰۱
مولوی رشید احمد صاحب گنگوہی کو تقریری مباحثہ کی دعوت اور ان کا انکار	۴۰۲
سعید روحوں کی خدائی جماعت میں شمولیت	۴۰۳
مباحثہ ''الحق'' لدھیانہ	۴۰۶
مولوی نظام الدین صاحب کی بیعت کا واقعہ	۴۰۶
مباحثے کا آغاز۔ ایک معجزہ	۴۰۸
مباحثہ کے تفصیلی کوائف بیان کردہ پیر سراج الحق صاحب	۴۰۹
میر عباس علی صاحب کا ارتداد	۴۱۱
حضرت مسیح موعودؑ کا سفر امرتسر اور لدھیانہ میں دوبارہ تشریف آوری	۴۱۳
''ازالہ اوہام'' کی تصنیف و اشاعت	۴۱
لفظ توفی اور الدجال کے بارے میں ایک ہزار روپیہ کا انعامی اعلان	۴۱۷
مغرب سے آفتاب اسلام کے طلوع کی پیشگوئی	۴۱۸
فتنہ دجال کی حقیقت	۴۱۹
ایک عجیب انکشاف	۴۱۹
توفی اور الدجال کے بارہ میں ایک ہزار روپیہ کا انعامی اشتہار	۴۲۰
مسیح اور مہدی ایک ہیں	۴۲۰
دہلی کا سفر	۴۲۱
سید نذیر حسین صاحب دہلوی اور مولوی عبدالحق صاحب کو مباحثہ کی دعوت	۴۲۲
جامع مسجد دہلی میں اجتماع	۴۲۴
دہلی کے ہر طبقے کی طرف سے مخالفت	۴۲۸
علی جان والوں کی طرف سے مولوی محمد بشیر صاحب	

مضمون	صفحہ
کو دعوت مباحثہ	۴۳۰
مولوی محمد بشیر صاحب دلی میں	۴۳۲
مباحثے کا آغاز	۴۳۳
سفر لدھیانہ و پٹیالہ	۴۳۵
مولوی محمد اسحاق صاحب پر اتمام حجت	۴۳۶
''آسمانی فیصلہ'' کی تصنیف و اشاعت اور علماء کو	
روحانی مقابلہ کی پہلی عام دعوت	۴۳۵
پہلا سالانہ جلسہ	۴۴۰
مستقل رنگ میں سالانہ جلسہ کے انعقاد کا فیصلہ	۴۴۱
۱۸۹۲ء کے دوسرے جلسہ کی روداد	۴۴۲
سالانہ جلسہ کے اجراء میں مشکلات اور تائید غیبی	۴۴۴
سالانہ جلسے کے سوسالہ اعداد و شمار	۴۴۵
۹۱-۱۸۹۰ء کے بعض صحابہ	۴۴۸
ماموریت کا گیارھواں سال (۱۸۹۲ء)	
سفر لاہور میں ایک فاتر العقل شخص کا حملہ	۴۵۴
حضرت اقدسؑ کی طرف سے صبر کا ایک	
بے نظیر نمونہ	۴۵۴
جلسہ عام میں حضرت اقدسؑ کی تقریر	۴۵۶
مولوی عبدالحکیم صاحب کلانوری سے مباحثہ	۴۵۷
تقدیر کے مسئلہ پر تقریر	۴۵۸
سفر سیالکوٹ	۴۵۸
زائرین کا ہجوم اور پاک مجلس	۴۵۹
ڈاکٹر سر محمد اقبال صاحب اور ان کے والد	
اور برادر اکبر کی عقیدت و بیعت سے متعلق	
ایک ضمنی نوٹ	۴۶۰
مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کی مخالفانہ کوشش	
اور ناکامی	۴۶۱
سفر کپورتھلہ، جالندھر، لدھیانہ	۴۶۲
''نشان آسمانی'' کی تصنیف و اشاعت	۴۶۴
مکفر علماء کو مباہلہ کی پہلی دعوت	۴۶۵
حضرت اقدس میدانِ مباہلہ میں اور	
مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کا گریز	۴۶۵
مباہلے کے بعد مباحثے کا چیلنج اور علماء کا فرار	۴۶۷
۱۸۹۲ء کے بعض صحابہ	۴۶۸
ماموریت کا بارھواں سال (۱۸۹۳ء)	
''آئینہ کمالات اسلام'' اور ''التبلیغ'' کی اشاعت	۴۷۲
سرور کونینؐ کی شان اقدس میں مدحیہ قصیدہ	۴۷۴
فارسی نعت	۴۷۵
ملکہ وکٹوریہ کو دعوت اسلام	۴۷۵
حضرت خواجہ غلام فرید صاحب چاچڑاں شریف	
کا خراج عقیدت	۴۷۶
پنڈت لیکھرام سے متعلق پیشگوئی	۴۷۷
حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی ولادت	۴۷۸
حضرت صاحبزادہ صاحب کی بلند پایہ تالیفات	
اور عظیم الشان علمی کارنامے	۴۷۸
تصنیف و اشاعت ''برکات الدعاء''	۴۸۱
ہنری مارٹن کلارک کی طرف سے مباحثہ کا	
چیلنج اور رسالہ ''حجۃ الاسلام'' اور رسالہ	

مضمون	صفحہ
''سچائی کا اظہار'' کی تصنیف واشاعت	۴۸۲
بعض علماء کی عیسائیت نوازی	۴۸۳
جنگ مقدس۔ایک ایمان افروز واقعہ	۴۸۴
باطل فریق کے لئے پیشگوئی	۴۸۵
سفر جنڈیالہ اور قادیان کو واپسی	۴۸۶
''تحفہ بغداد''،'' کرامات الصادقین'' اور ''شہادۃ القرآن'' کی اشاعت	۴۸۹
منشی عطاء محمد صاحب کے لئے نشان کا وعدہ	۴۹۱
قادیان کی طرف (مستقل رنگ میں) ہجرت کا آغاز	۴۹۲
دوستوں سے مل کر رہنے کی خواہش	۴۹۳
حضرت مولانا نورالدین کی ہجرت کا ایمان افروز واقعہ	۴۹۴
سفر فیروزپور	۴۹۵
۱۸۹۳ء کے بعض صحابہ	۴۹۵
ماموریت کا تیرھواں سال (۱۸۹۴ء)	
مرکز اسلام (مکہ مکرمہ) میں حضرت مسیح موعودؑ کی آمد کے تذکرے	
''حمامۃ البشریٰ''''نور الحق'' (حصہ اول) کی تصنیف واشاعت	۴۹۹
رمضان میں کسوف وخسوف کا نشان	۵۰۱
''نورالحق'' (حصہ دوم) کی تصنیف واشاعت	۵۰۲
''اتمام الحجۃ'' کی تصنیف اشاعت	۵۰۳
''سرالخلافہ'' کی تصنیف واشاعت	۵۰۳

مضمون	صفحہ
سرالخلافہ کے ذریعہ سے ایک ہی رات میں انقلاب عظیم	۵۰۳
رجوع الی الحق کے باعث آتھم کو مہلت اور اخفائے حق کی پاداش میں ہلاکت	۵۰۴
'انوارالاسلام' اور 'ضیاء الحق' کی تصنیف واشاعت	۵۰۴
مکذب علماء کا مظاہرہ	۵۰۶
حضرت خواجہ غلام فرید صاحب آف چاچڑاں شریف کا ایمان افروز جواب	۵۰۸
حضرت مسیح موعود کی طرف سے آتھم کو انعامی چیلنج	۵۰۸
ایک سال کا یقینی اور قطعی وعدہ اور آتھم کی ہلاکت	۵۰۹
عیسائیوں کی عالمی کانفرنس میں تحریک احمدیت کے بارے میں انتہائی تشویش کا اظہار	۵۰۹
حضرت مسیح موعودؑ کے خلاف متحدہ سیاسی محاذ اور بغاوت کا الزام	۵۱۰
مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کا انگریزی حکومت کو انتباہ اور حضرت مسیح موعودؑ کا دفاع	۵۱۳
۱۸۹۴ء کے بعض صحابہ	۵۱۴
تین عظیم الشان علمی انکشافات	
(۱) عربی زبان اُمُّ الالسنہ ہے۔	
(۲) حضرت باوا نانک مسلمان تھے۔	
(۳) حضرت مسیح ناصریؑ کا سفر کشمیر اور محلہ خانیار میں مزار	۵۱۷

مضمون	صفحہ
قادیان میں "ضیاء الاسلام پریس" مطب اور کتب خانے کا قیام	۵۱۸
ماموریت کا چودھواں سال (۱۸۹۵ء)	
حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کی ولادت	۵۱۹
اَلدّار میں کنواں	۵۲۰
عربی زبان کے اُمّ الالسنہ ہونے کی زبردست تحقیق اور "منن الرحمٰن" کی تالیف	۵۲۰
عربی کی اشاعت و ترویج کے لئے عملی مہم	۵۲۲
حضرت مسیح ناصریؑ کے سفر کشمیر اور مزار کا انکشاف	۵۲۲
واقعہ صلیب کی چشم دید شہادت	۵۲۳
حضرت مسیحؑ کے کفن سے متعلق جرمن سائنس دانوں کا حیرت انگیز انکشاف	۵۲۵
مسیح کے آسمان پر جانے کی انجیلی آیات الحاقی ثابت ہوئیں	۵۲۷
برطانوی سیاح کا انکشاف	۵۲۸
یسوع کے پیروکار	۵۲۹
مسلم محققین کا اعتراف حق	۵۳۰
"نور القرآن" حصہ اول و دوم کی تصنیف و اشاعت	۵۳۱
خدا کی طرف سے کشف	۵۳۲
تصویر چولہ بابا نانک	۵۳۴
"ست بچن" کی تصنیف اشاعت	۵۳۶
"ست بچن" کا ردعمل سکھ قوم کی طرف سے	۵۳۶

مضمون	صفحہ
"آریہ دھرم" کی تصنیف و اشاعت	۵۳۷
ناموس مصطفوی ﷺ کے دفاع اور مذہبی مباحثات کے لئے آئینی تحریک اور مسلمانان ہند کی طرف سے پرزور تائید	۵۳۸
مخالفین اسلام کے نام کھلا نوٹس	۵۳۸
نواب محسن الملک کا مکتوب	۵۴۰
مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کی غیر اسلامی روش	۵۴۰
۱۸۹۵ء کے بعض صحابہ	۵۴۱
ماموریت کا پندرھواں سال (۱۸۹۶ء)	
مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کی پرزور مخالفت	۵۴۷
امیر کابل کے نام تبلیغی خط	۵۴۸
مخالف علماء اور سجادہ نشینوں کو مباہلے کی دعوت	۵۴۸
حضرت خواجہ غلام فرید صاحب چاچڑاں شریف کی تصدیق	۵۵۱
حضرت پیر "صاحبُ العلم" کی شہادت	۵۵۱
جلسہ مذاہب عالم کا پس منظر اور کانفرنس کے لئے انتظامات	۵۵۵
اشتہار واجب الاظہار	۵۵۶
مذاہب کے نمائندے	۵۵۸
حضرت مسیح موعودؑ کی طرف سے اپنے مضمون کے بالا رہنے کی قبل از وقت پیشگوئی	۵۵۹
جناب خواجہ کمال الدین صاحب کا تاثر	۵۶۰
جلسہ کی کارروائی کا آغاز۔ حضرت اقدس کا مضمون اور سامعین کا ذوق و شوق	۵۶۱

مضمون	صفحہ
مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کی استدعا	۵۶۴
۲۸۔ دسمبر کی کارروائی اور مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کی دوسری تقریر	۵۶۵
۲۹۔ دسمبر کو حضرت اقدسؑ کے بقیہ مضمون کی گونج	۵۶۵
''مضمون بالا رہا''	۵۶۶
اخبار ''سول اینڈ ملٹری گزٹ'' آبزرور اور اخبار ''چودھویں صدی'' کا ریویو	۵۶۷
جلسہ اعظم مذاہب میں اسلام کی شاندار فتح سے متعلق کلکتہ کے اخبار جنرل و گوہر آصفی کا تبصرہ	۵۶۹
لیکچر کا غیر زبانوں میں ترجمہ اور عالمگیر مقبولیت	۵۷۳
''اسلامی اصول کی فلاسفی'' مغربی مفکرین کی نظر میں	۵۷۳
۱۸۹۶ء کے بعض صحابہ	۵۷۵
ماموریت کا سولھواں سال (۱۸۹۷ء)	
اسلام کے زندہ مذہب ہونے کا پرشوکت چیلنج اور تصنیف و اشاعت ''انجام آتھم''	۵۷۸
آنحضرت ﷺ کی ایک پیشگوئی کا ظہور اور ۳۱۳ اصحاب کبار کی فہرست	۵۷۸
علماء کے نام عربی مکتوب	۵۸۳
اسلام کے زندہ مذہب ہونے کا پرشوکت چیلنج	۵۸۴
اشتہار مُسْتَيْقِنًا بِوَحْيِ اللّٰهِ الْقَهَّار	۵۸۵
عیسائیوں کو ایک ہزار روپیہ انعام کی پیشکش	۵۸۵
اشتہار ''خدا کی لعنت اور کسر صلیب''	۵۸۵
شیخ محمد رضا طہرانی نجفی کی اشتہار بازی	۵۸۶
حضرت سیدہ مبارکہ بیگم صاحبہ کی ولادت	
پنڈت لیکھرام کا قتل	۵۹۰
پنڈت دیو پرکاش	۵۹۱
بابو گھانسی رام صاحب ایم اے ایل ایل بی کے بیانات اور پنڈت مدن گوپال سناتن دھرمی کا واضح اقرار	۵۹۲
ہندوؤں کی شورش	۵۹۳
ہندو اخبارات کی زہر چکانی	۵۹۳
حضرت اقدسؑ کو قتل کی دھمکیاں اور حضرت اقدسؑ کی طرف سے ہندوؤں کو چیلنج	۵۹۴
حضرت مسیح موعودؑ کی طرف سے اتمام حجت اور آریوں کو چیلنج	۵۹۵
گنگا بشن صاحب کی آمادگی اور فرار	۵۹۷
مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کی آریوں کی طرف سے نمائندگی	۵۹۸
حضرت اقدسؑ کی خانہ تلاشی	۵۹۹
''سراج منیر'' اور ''استفتاء'' کی تصنیف و اشاعت	۶۰۱
سکھوں کی طرف سے مخالفت اور اتمام حجت	۶۰۲
حسین کامی کا قادیان میں ورود اور حضرت اقدسؑ سے ملاقات اور سلطنت روم کی نسبت کشفی خبر	۶۰۴
حسین کامی کا ''ناظم الہند'' میں غضب آلود مراسلہ اور عام مخالفت	۶۰۵
''چودھویں صدی'' کا بزرگ	۶۰۵
حسین کامی کی مجرمانہ خیانت اور اپنے عہدہ سے برطرفی	۶۰۷
''قسطنطنیہ کی چٹھی''	۶۰۸

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
سلطنت ترکی میں انقلاب اور سلطان عبدالحمید		عبدالحمید کا مشتبہ بیان اور مسٹر ڈگلس کو کشفی	
ثانی کی معزولی	۶۰۹	نظاروں کے ذریعہ سے راہ نمائی	۶۳۰
''حجۃ اللہ'' کی تصنیف واشاعت	۶۱۰	عبدالحمید کو پولیس کی تحویل میں دیئے جانے کا حکم	۶۳۲
محمودکی امین	۶۱۱	سازش کا انکشاف	۶۳۲
ساٹھ سالہ جوبلی پر ملکہ وکٹوریہ کو دعوت اسلام		حضورؑ کی الزام قتل سے بریت اور دشمن کو عفو عام	۶۳۲
اور ''تحفہ قیصریہ'' کی تصنیف	۶۱۴	مولوی فضل الدین صاحب وکیل اور	
لندن میں ''جلسہ مذاہب'' کے انعقاد کی تجویز		لالہ دینا ناتھ ایڈیٹر ہندوستان کے تاثرات	۶۳۳
اور ملکہ کے لئے حضرت مسیح ناصری کی ملاقات کا		کتاب البریہ کی تصنیف واشاعت' مسیح محمدیؐ	
آسمانی تحفہ	۶۱۵	اور مسیح ناصری کے مقدموں میں سات	
نشان نمائی کی پیشکش	۶۱۶	حیرت انگیز مشابہتیں	۶۳۵
قادیان میں جشن جوبلی کے موقعہ پر احباب کا جلسہ	۶۱۶	پیلاطوس ثانی کا شاندار کارنامہ	۸۳۶
ملکہ وکٹوریہ کے مسلمان ہونے کے لئے دعا	۶۱۷	سفر ملتان	۶۳۷
سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب	۶۱۷	واپسی پر لاہور میں قیام	۶۳۸
ہندوستان کے مشائخ وصلحاء سے خدا کی قسم		جماعت احمدیہ کے سب سے پہلے اخبار ''الحکم''	
دے کر ایک درخواست	۶۱۷	کا اجراء	۶۴۱
پادری ہنری مارٹن کلارک کا مقدمہ اقدام		۱۸۹۷ء کے بعض صحابہ	۶۴۳
قتل اور الہام کے مطابق حضورؑ کی بریت		۱۸۹۷ء کے صحابہ کی ایک نایاب فہرست	۶۴۳
کتاب البریہ کی تصنیف واشاعت	۶۲۰	''تاریخ احمدیت'' کے متعلق عزت مآب	
حضرت اقدس کی بٹالے میں گواہی کے لئے		مکرم ومحترم حضرت چودھری محمد ظفر اللہ خان	
تشریف آوری	۶۲۵	صاحب نائب صدر عالمی عدالت کی رائے	۶۵۵
اللہ تعالیٰ کی طرف سے قبل از وقت خوشخبری	۶۲۵		
حضرت اقدسؑ عدالت میں	۶۲۶		
مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کی گواہی اور			
عبرتناک حالت	۶۲۶		

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام